سلسلہ شروع کر دینا کیا معنی رکھتا ہے۔؟

موجودہ حکومت کا دوسرا بڑا انتہائی خطرناک اور افسوسناک اقدام "افغانستان کے متعلق خارجہ پالیسی میں تبدیلی کا عندیہ دینا ہے ۔ہم دو ٹوک الفاظ میں واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ایسا کوئی بھی اقدام پاکستان کے حق میں نہیں ہوگا ۔سولہ سال کی خونریز لڑائی کے بعد جبکہ افغانستان میں امن قائم ہوا ہے۔ اور اس بدقسمت ملک نے کچھ سکون کا سانس لیا ہے۔ اور دنیا کے نقشہ پر پہلی دفعہ خلافت راشدہ کا قیام حقیقی معنوں میں عمل میں آیا ہے۔" امریکہ اور مغربی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے "جو کہ روز اول سے طالبان کی اسلامی حکومت کے بدترین مخالف ہیں اور ہر قیمت پر اس تحریک کو کچلنے کے درپے ہیں "حکومت پاکستان کا کوئی بھی اقدام جو طالبان کی مشکلات میں اضافہ کا سبب بنے برداشت نہیں کیا جائے گا۔

مولانا ضیاء الرحمن فاروقی کی المناک شہادت

ملک میں فرقہ واریت کی عفریت نے جب سے دوبارہ سر اٹھایا ہے ،کئی قیمتی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے۔ مولانا ضیاء الرحمن فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کی المناک شہادت سے ہر دل افسردہ اور ہر آنکھ پرنم ہے۔ ماضی کی طرح حکومت بہت جلد مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا روایتی بیان دے کر خود کو فارغ قرار دے چکی ہے۔ لیکن عملی طور پر کچھ بھی نہیں کر پائی ہے۔

جب سے ملی یکجہتی کونسل کی فعالیت سست پڑی ہے فقہ واریت کی آگ میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ آج اس بات کی ضرورت ہر پاکستانی محسوس کر رہا ہے کہ اس متحدہ پلیٹ فارم کو نہ صرف برقرار رہنا چاہئیے بلکہ بھر پور طریقے سے اپنا رول ادا کرنا چاہئیے۔ تاکہ فرقہ واریت کے جن کو بوتل میں بند کیا جاسکے۔

مرحوم کی المناک شہادت سے جہاں علمی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہوا ہے وہاں ایک بے مثال خطیب اور تاریخ دان سے یہ ملک محروم ہوگیا ہے ۔مرحوم نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی اور انکے ناموس کی حفاظت کو اپنی زندگی کا مشن بنا رکھا تھا۔ دارالعلوم میں ان کی شہادت کی خبر ملتے ہی فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ دارالعلوم حقانیہ کے تمام اساتذہ کرام اور طلبہ آپ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام عالی سے بہرہ ور فرمادے آمین

واللہ یقول الحق وہو یھدی السبیل

راشد الحق سمیع